ANALYSIS OF THE NEWS COVERAGE ON AXACT AND BOL TV CHANNEL IN THE DAILY JANG –KARACHI

ایگزیکٹ سوفٹ ویئر کمپنی اور بول ٹی وی چینل سے متعلق روزنامہ جنگ کراچی میں شائع ہونے والی خبروں کا تحقیقی جائزہ (17 مئی 2015 سے 17 اگست 2015)

سحرش ریاض ہاشمی

اردو یونیورسٹی کراچی

sehrish.hashmi@fuuast.edu.pk

طاہر یوسف

اردو یونیورسٹی کراچی

tahiryousuf32@gmail.com

ڈاکٹر محمدعرفان عزیز

erfanaziz@fuuast.edu.pk

ABSTRACT

Newspaper is an effective tool to grab minds, it spreads awareness, educates and informs the public, people believe it, set their minds on the information presented on various issues like political, social, economic and educational, it also helps general public in opinion-making. So the newspapers are responsible for delivering facts-based reporting. This study titled "Analysis of the news coverage on Axact Software Company and Bol TV Channel in

Daily Jang Karachi from May 2015 to August 2015, study brings into focus, newspaper coverage of the scam related to Axact Software Company and its upcoming TV Channel Bol. To investigate the study content analysis method was used. Data was analyzed through the theoretical framework of framing and agenda setting theories.. There seems to exist an environment of animosity between various media houses that is further exacerbated in the absence of rules of the business set or vaguely set by the PEMRA. The study also reflects upon standards of ethical reporting specially when it comes to coverage of the issues related to the media industry itself. Analysis of the study showed, the narrative adopted by the newspaper was a one-sided story. News stories on the Axact scam were imbalanced and weak. Moreover, proper protocols of reporting had also not been followed. Jang newspaper did not follow standards of fair reporting and failed to balance its views.

Keyword: BOL TV Channel, Axact Software, Daily Jang,Scam.PEMRA

موضوع کا تعارف

جنگ اخبار کا آغاز دہلی سے ہوا ،اخبارکے اشاعت کے حوالے سے 1940 اور1939کا حوالہ ملتا ہے ۔ تقسیم ہند کے بعد جنگ اخبار بھی ان دیگر اخبارات میں شامل تھا جو دہلی سے پاکستان کے اس وقت کے دارلخلافہ کراچی میں منتقل ہوا ۔ صحافت سے تعلق رکھنے والے ماہرین کا خیال ہے کہ اس وقت جنگ گروپ میڈیا پاکستان میں سب سے بڑا میڈیا گروپ ہےجنگاخبارکراچی،لاہور،روالپنڈی،کوئٹہ،ملتان،شیخوپورہ،بہاولپور،گجرات،سیالکوٹ،گوجوانوالہ،سرگودھا،سکھر،فیصل آباد،ڈیرہ غازی خان اور انگلستان برمنگھم سے شائع ہوتا ہے اور جنگ اخبار کا دعوی ہے کہ جنگ اخبار کی سرکولیشن 8 لاکھ ہے ۔ جنگ گروپ میڈیا کے دیگر اشاعتوں میں عوام،اخبار جہاں،آواز، وقت،پاکستان ٹائمز،ڈیلی نیوز،دی نیوز،میگ جبکہ ٹی وی چینلز میں جیو نیوز، جیو انٹرٹینمنٹ، جیو سپر اور آگ شامل ہیں ۔ ماہرین کی نظر میں جنگ اخبار نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا میں اردو کا سب سے بڑا اخبار ہے اور جنگ اخبار کو ٹرینڈ سیٹر سمجھا جاتا ہے اسلئے اس تحقیق کے لئے جنگ اخبار کا انتخاب کیا ہے۔

ایگزیکٹ کا تعارف

ایگزیکٹ سافٹ وئیرکمپنی کی ویب سایٹ کےمطابق یہ ایک سافٹ وئیر کمپنی ہے جو کہ 1997میں قائم ہوئی یہ 6براعظموں 120ممالک1300 شہروں میں پھیلی ہوئی ہے اس کے ملازمین کی تعداد ایسوسیٹس سمیت 25,000ہے۔اور گاہکوں کو23 سے زیادہ عالمی سطح پر مصنوعات پیش کرتے ہیں۔ا کے بول ٹی وی چینل لانچ کرلیا تھا۔ **(ڈی ڈیبلو،2015**

ایگزیکٹ سافٹ وئیرکمپنی کے چیف ایگزیکٹیوآفیسرشعیب احمد شیخ نے جون2013 میں پاکستان میں ایک نئے ٹی وی چینل بول کی آمد کااعلان کیا۔ اس چینل کا بینادی مقصد پاکستان میں تعلیم کے زریعے ملک کوسماجی واقتصادی طورپرمظبوط بناکرپوری دنیا میں ایک مثبت تصویر پیش کرنا رکھا گیا۔ بول ٹی وی چینل انتظامیہ نےچینل کی تشہیر کے لیے پاکستان کی بیس ہزارگاڑیوں پر بغیر معاوضے کے چینل کا نام بول لکھا، اورتمام سماجی ویب سائیٹس سمیت اخبارات میں بھی میں چینل کی تشہیر کی جن میں'' ڈان ،جہان پاکستان شامل ہیں''[i] ۔بول ٹی وی چینل سے متعلق آزادمحققین اورذرائع ابلاغ کے ماہرین کہتے ہیں شعیب احمد شیخ نے کہاتھا کہ وہ تمام چینلزکے سیئنیر اینکرز ،ہوسٹ ،رپورٹرز کو اپنے چینل کا حصہ بنا کردوسرے میڈیا گروپس کے مقابلے تین گنا زیادہ تنخواہیں ادا کریں گے جس کے باعث تمام میڈیا گروپس کے معروف اور سینئراینکرزوہوسٹ اپنے چینل کوچھوڑ کر بول ٹی وی چینل میں ملازمت اختیارکرنا شروع کررہےتھے ۔''اس موقع پربول ٹی وی چینل کا حصہ بننے والے صحافیوں میں کامران خان''[ii] ۔عاصمہ شیرازی ۔افتخار احمد اور مبشر لقمان شامل تھےـذرائع ابلاغ کے ماہرین کے مطابق بڑے پیمانے پر تشہیر اور بھاری معاوضوں کی پیشکش بول ٹی وی چینل اور دوسرے میڈیا گروپس کے درمیان مخالفت کی وجہ بنی **(ایضاً)**۔

''28اکتوبر2013 کو اے آر وائے نیوز چینل پر پر مبشر لقمان کے پروگرام کھراسچ میں کہا گیا کہ شعیب احمد شیخ کی کیمپنی ایگزیکٹ سافٹ ویئر کمپنی اور بول ٹی وی چینل سے متعلق ہندوستان ٹائمز میں اسٹوری شائع کر نے کی سازش جنگ گروپ کے مالک میر شکیل الرحمن کی تھی جس کے لیے میر شکیل الرحمن نے معروف کاروباری شخصیت جہانگیر

صدیقی سے کہا کہ وہ حساس ادارہ آفیشلزاور ہندوستان ٹائمز کے ایک رپورٹر کوایسی خبربنانے کے لیے راضی کرے جس میں جیو اور جنگ کوفیور دیا جائے اور داوود ابراھیم اور حساس ادارہ کا نام لےکر پھیلا دی جائے'(کھرا سچ

''17مئی2015 کو نیو یارک ٹائمزمیں ایگزیکٹ سافٹ وئیر کمپنی سے متعلق ایک اور خبر صحافی ڈیکلین والش نے شایع کی جس میں یہی انکشاف دہرایا گیا کہ پاکستانی سافٹ وئیرکمپنی ایگزیکٹ جعلی ڈگریوں کا کام بڑے پیمانے پر کرتی ہے ''[iii]جس کے بعد پاکستانی الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا میں ایگزیکٹ سافٹ وئیرکمپنی کےجعلی ڈگری اسکینڈل کا موضوع بہت زیادہ زیر بحث رہا۔ وزیر داخلہ چودھری نثار نے ایگزیکٹ کے خلاف مکمل کاروائی کی یقین دہانی کرواتے ہوئے ایگزیکٹ کے دفاتر میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کو چھاپے کے احکامات جاری کئے جس کے باعث ایف آئی اے نے کراچی اور اسلام آباد کے دفاتر پر چھاپے مارے اورکمپیوٹر و دیگر سامان قبضے میں لے کر دفاتر سیل کر دئیے ۔ وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے چیف ایگزیکٹوآفیسر شعیب احمد شیخ اور دیگر اہم ساتھیوں کوبھی حراست میں لے لیا ان پر سرکاری مدعیت میں مقدمہ420,468 درج کیا جس کا تعلق دھوکہ دہی اور جعل سازی سے ہے'' بول ٹی وی چینل کا حصہ بننے والے سینئر صحافیوں اور معروف اینکرز اایک ایک کر کے بول ٹی وی چینل سے مستعفی ہوگئے''[iv] ''آزاد محققین اور ذرائع ابلاغ کے ماہرین کے مطا بق بول ٹی وی چینل کو کچھ ماہ کے لئے اے آر وائے چینل کے چیف ایگزیکٹیو آفسرسلمان اقبال نے سنبھالہ لیکن چند مہینے بعد بول ٹی وی چینل کو چھوڑدیا۔''[v]

آزاد محققین اورذرائع ابلاغ کے ماہرین کے مطابق ایگزیکٹ کمپنی گزشتہ سترہ سالوں سے کام کرتی آرہی تھی کسی بھی میڈیا گروپ کو اس سے کوئی نااتفاقی نہیں تھی لیکن بول ٹی وی چینل کی آمد کےا علان کےفوری بعد ہی ایگزیکٹ کمپنی خبروں کی زد میں آگئی

سپریم کورٹ نے ایگزیکٹ و بول ٹی وی چینل کے چیف ایگزیکٹوآفیسر شعیب احمد شیخ اورکمپنی کے دیگر عملے کو 16 ماہ تک قید کےبعد، 6 اگست 2016 کوپانچ پانچ لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کس حکم دے آزاد کر دیا اورسندھ ہائی کورٹ نے 28 ستمبر 2016 کو بول ٹی وی چینل اور ایگزیکٹ سافٹ ویئر کمپنی کے تمام اکاؤنٹس کو بحال کیاجس کے بعد25 دسمبر 2016 کو بول ٹی وی چینل چینل کی باقاعدہ نشریات کا آغاز ہو۔

موضوع کی ضرورت و اہمیت

اخبارات عوام تک معلو مات فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں ملکی اور غیرملکی معاملات سے متعلق اخبار کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات پرعوام رائے عامہ بناتے ہیں اس لئےاخبارات کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ عوام کو حقایق سے باخبررکھے لیکن اس حوالے سے بعض آزاد محققین اورذرائع ابلاغ کے ماہرین کہتے ہیں کہ ماضی میں پاکستانی اخبارت اپنی اس ذمہ داری کو پوار کرنے میں مکمل کامیابی حاصل نہیں کرسکے، ماضی کے مختلف ادوار میں اخبارات کے کردار کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ اخبارات کو نہ صرف قانونی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے بلکہ مختلف پریشر گروپس اور سلف سنسر شپ کی وجہ سے اصل حقائق عوام تک نا پہنچ سکے، مو ضوع پر تحقیق اس لئے ضروری ہے کہ ایگزیکٹ سافٹ وئیرکمپنی سے متعلق جعلی ڈگریاں فروخت کرنے کی خبریں بھارتی اخبار ہندوستان ٹایمز اور امریکی اخبار نیویارک ٹایمز نے بھی شائع کی ہیں بول ٹی وی چینل سے متعلق

آزاد محققین اورذرائع ابلاغ کے ماہرین کہتے ہیں کہ شعیب احمد شیخ کے بڑے دعوے، تمام میڈیا گروپس کوچیلنج اور بھاری معاوضے کی پیشکش نے ایگزیکٹ وبول ٹی وی چینل کے لئے مسائل پیدا کئے، روزنامہ جنگ اردو کا بڑا اخبار اورایک ٹرینڈ سیٹر ہے اس لئے ایگزیکٹ اسکینڈل کیس پر اخبار نے کس طرح خبریں شائع کی ہیں اس میں کتنا صحافتی اصولوں کی پاسداری کی گئی ہیں اور کن کن جگہوں پر کوتاہی ہوئی ہے

تحقیق کے مقاصد

1- **تحقیق کا مقصد یہ جاننا کہ روزنامہ جنگ اخبا ر میں ایگزیکٹ اسکینڈل اور بول ٹی ویسے متعلق خبروں کاجائزہ لینا**

2- جنگ میں ایگزیکٹ سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کی جانبداری اور غیرجانبداری جائزہ لینا

3- ، اس تحقیق سے ایگزیکٹ کے مختلف پہلوں کے حوالے میڈیا ماہرین کی راءے جاننا ہے

متعلقہ مواد کا جائزہ

ایگزیکٹ اسکینڈل پر اس حوالے پہلے تحقیق نہیں کی گئی جبکہ اس حوالے سے خبریں ا،ٹی وی چینل کے پروزگرام اور مضامیں شائع کیے گئے تھے ۔

طریقہ تحقیق:کیفیتی طریقہ تحقیق کے لیے منتخب کیا گیا اسکے زریعے ایگزکیٹ پر شائع ہونے والی خبروں کے حقائق اور کیفیت جائزہ لیا گیا

نمونہ : روزنامہ جنگ کو نمونے کے طور پر منتخب کیا گیا ہے اخبار کے 2 صفحات کے مواد کا جائزہ لیا ہے جس میں صفحہ اول اور صفحہ آخر پر ایگزیکٹ اسیکنڈل سے متعلق شائع ہونے والی ّخبریں تحقیق میں اسی طرح تین ماہ میں 96 صفحات کا جائزہ لیا ہے۔

تحقیق کا دورانیہ :اس تحقیق میں 17 مئی 2015سے 17اگست2015 تک روزنامہ جنگ کراچی کے صفحہ اول ، آخر صفحات پر بول چینل اور ایگزیکٹ سافٹ وئیر کمپنی سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔

نمونے کا سائز :ان تین ماہ کے دوران مجموعی طور90 دن بنتے ہیں اس تحقیق میں ہر دوسرے دن کے

اس تحقیق کے دوران جنگ اخبار میں شائع ہونے والے مواد کا اس پہلو سے تحقیقی جائزہ لیا ہے کہ جنگ اخبار نے بول اور ایگریٹ سے متعلق کس طرح کے مواد شائع کی ہے کیونکہ ایک عام تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ جنگ اخبارنے ایک خاص ایجنڈا کے تحت بول اور ایگزیکٹ کے خلاف خبریں دی ہیں اس لئے اس حوالے سے حقائق جاننے کے لئے ضروری ہے کہ اس موضوع پر تحقیق کی جائے کہ آیا جنگ اخبار واقعی ایک خاص ایجنڈا سیٹنگ کے تحت اس حوالے سے کوریج کی ہے یا شابع شدہ مواد میں صحافتی اصولوں کا خیال رکھا ہے کہ نہیں ،شائع شدہ مواد کے زرائع کیا ہےخبر کتنے کالمز کی ہے اخبار کے کس حصہ پر لگی ہے جس طرح معروضیت ، غیر جانب داری ، حقائق ، درستگی کا صحافتی مواد میں ہونا ضروری ہے کیا ان کا خیال رکھا گیا ہے کہ اور جس پر الزام لگ رہا ہے اس کا موقف بھی جاننا ضروری ہے تو اس حوالے سے اس تحقیق میں یہ جاننے کی بھی کوشش کی ہے کہ کیا

روزنامہ جنگ نے بول اور ایگزیٹ کا موقف بھی پیش کیا ہے کہ نہیں ۔ اس تحقیق میں تجزیہ مشتملات کا طریقہ کار اختیار کیا جائے گا جس سے اخبار کا بیانیہ سامنے آجائے گا

نظریاتی فریم ورک :اس تحیقیق کو دو نظریات کے تحت جانچا گیا ہے جس میں ایجنڈا سیٹنگ کا نظریہ اور فریمنگ کا نظریہ شامل ہے

ایجنڈا سیٹنگ کا نظریہ ۔

ایجنڈا کی ترتیب نیوز میڈیا کی طرف سے اہم مسائل کے بارے میں عوامی شعور اور تشویش کی تخلیق ہے. ایجنڈا کی ترتیب پر دو بنیادوں پر سب سے زیادہ تحقیقات کی وضاحت کرتے ہیں:

(1) پریس اور میڈیا حقیقت کی عکاسی نہیں کرتے؛ وہ فلٹر کرکے نئی شکل دیتے ہیں؛

(2) چند مسائل اور مضامین پر میڈیا کی توجہ کے باعث عوام کے ان مسائل کو دوسرے مسائل سے کہیں زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے. بڑے پیمانے پر مواصلات کے ایجنڈا کی ترتیب کے کردار کے تصور میں سب سے اہم پہلوؤں میں سے ایک اس رجحان کا وقت ہے. اس کے علاوہ، مختلف ذرائع ابلاغ میں مختلف ایجنڈا کی ترتیب

کی صلاحیت ہے. ذرائع ابلاغ کی وسیع کردار کو سمجھنے میں ہماری مدد کرنے کے لئے ایجنڈا کی ترتیب کا اصول کافی مناسب لگتا ہے

ذرائع ابلاغ کو بعض موضوعات پر عوامی توجہ دینی ہے، یہ فیصلہ کرنا ہے کہ لوگ کہاں سوچتے ہیں، صحافیوں نے موضوعات کو منتخب کیا ہے. یہ اصل ایجنڈا کی ترتیب 'سوچ' ہے. خبروں میں صرف اس صورت میں کچھ مخصوص موضوعات لانے سے کہیں زیادہ ہوتی ہے. جس طرح سے خبر آتی ہے، وہ فریم جس میں خبر پیش کی جاتی ہے، صحافیوں کے ذریعہ بھی ایک انتخاب ہے. اس طرح، ایک فریم سے مراد ذرائع ابلاغ اور ذرائع ابلاغ کے دروازوں سے واقعات اور مسائل کا احاطہ کرتے ہیں اور ان کو پیش کرتے ہیں، اور وہ راستہ جنہیں وہ فراہم کی جاتی ہیں وہ تفریح کرتے ہیں. فریم خلاصہ تصورات ہیں جو سماجی معنی کو منظم یا مرتب کرنے کی خدمت کرتے ہیں. فریمز سامعین کی خبروں کے خیال کو متاثر کرتی ہے، یہ ایجنڈا کی ترتیب اس قسم سے نہ صرف کہتی ہے کہ اس بارے میں کیا سوچنا ہے، بلکہ اس کے بارے میں کیا خیال ہے

حاصل نتائج

ایگزیکٹ و بول ٹی وی چینل سے متعلق شائع ہونے والی خبریں اور ان پر ماہرین ابلاغ کامشترکہ تبصرہ :

روزنامہ جنگ نے امریکی اخبار نیویارک ٹائیمز کے صحافی ڈیکلن والش کی جعلی ڈگری اسیکنڈل کی مکمل رپورٹ کا انگریزی سے اردو تر جمہ اخبار کے صفحہ اول پرشائع کرنے کے لئے 7 زیلی سرخیاں لگائیں ۔روزنامہ جنگ میں ایگزیکٹ کمپنی سے متعلق خبروں میں کمپنی کی جعلسازی کے شکار چند طالبعلموں کے بیانات اور حیران کن انکشافات کے ساتھ ساتھ آدھی سطر پر مشتمل ایگزیٹ کمپنی کا موقف بھی شامل ہےکہ تمام الزامات بےبنیاد ہیں اور ادارے کو بد نام کرنے کے لئے لگائے گئے ہیں ،یہ ایگزیکٹ کی جانب سے واحد موقف تھا جسے ان تین ماہ میں جنگ اخبار نے شامل کیا ۔ علاوہ دوخبروں کےاس اسکینڈل کی تمام خبریں صفحہ اول پر شائع کی گئیں جبکہ کراس میڈیا ٹی وی رپورٹ کی گفتگو بھی اخبار کا حصہ بنی،ایگزیکٹ سے متعلق بیشترخبروں کوکئی بار دہرایا گیا،اور متعدد اہم خبروں کے زرائع نہیں بتائے گئے جیسا کہ ایف بی آر،اور امریکی خارجہ سے متعلق دی جانے والی خبروں کا زریعہ جنگ نیوز کراچی تھا۔ایک خبر میں کاروبار کودھندہ لکھا گیا ۔ایگزیکٹ اسکینڈل سے متعلق سب سے زیادہ بیانات وزیر داخلہ چودھری نثار کے شامل تھے ،؛پاکستان میں خبر شائع ہونے کے اگلے روز ہی وزیر داخلہ چودھری نثار نےایف آئی اے کو ایگزیکٹ کے دفاتر پر چھاپے کے احکامات جاری کر دیے جبکہ عام طور پر حکومت کسی بھی مسئلہ پر اتنی جلدی تفتیش نہیں کرتی، جنگ کی خبروں کے مطابق جعلی ڈگری ایگزیکٹ اسکینڈل کو میگا اسکینڈل قرار دیا جارہا تھا اور پوری دنیا میں پاکستان کی نیک نامی پر سوال اٹھائے جارہے تھے تواس اسکینڈل پر ایک تحقیقاتی کمیشن بنا ئی جاسکتی تھی لیکن اس کے باوجود صدر پاکستان اور وزیر اعظم نے اس کیس سے متعلق ایک بھی بیان نہیں دیا، اور نا ہی وزیر تعلیم کا کوئی موقف سامنے آیاا،ایگزیکٹ کمپنی سے متعلق کئی اہم رازوں سے پردہ

اٹھانے والے جعلی ڈگری کے شکار طالبعلموں جنہوں نے ایگزیکٹ پر کیس کیااور جو غیر ملکی افراد اس کیس میں گواہان بنے ،ایگزیکٹ کا چپڑاسی جس نے یہ اعتراف کیا کہ اسے کمپنی کا مالک بنا کر پیسش کیا جاتا رہا، ایگزیکٹ کے سابق کوالٹی آفیسر یاسر جمشید جس نےبیان میں اہم رازوں سے پردہ اٹھایا کہ اس میگا اسکینڈل کے زریعے ایگزیکٹ کمپنی یومیہ ایک لاکھ 20 ہزار ڈالرکما رہی تھی تقریبا 2 ہزار سعودیوں کو بھی جعلی ڈگری فروخت کی ہیں ان تمام افراد کی نا کوئی تصویر شائع کی گئی نا کوئی ویڈیو بیان جاری ہوا۔ نہ ہی یہ تمام افراد عدالت میں پیش ہوئے، غرض یہ کہ کوئی بھی ٹھوس شواہد موجود نا تھے کہ یہ تمام بیانات ان افراد نے دیئے یا ان کے ناموں اور عہدوں سے منصوب کئے گئے،جنگ اخبار کی خبروں کے مطابق ایگزیکٹ کی ڈگری لینے والےزیادہ ترطالبعلم امریکی ہیں اور متعدد یونیورسٹیاں امریکا میں ہی واقع ہیں توسب سے پہلے امریکی حکومت اور تحقیقاتی اداروں نے ان کے خلاف ایکشن کیوں نہیں لیا، امریکا میں وہ کونسے ادارے تھے جہاں ایگزیکٹ کی ڈگریوں پر ہیلری کلنٹن اور جان کیری کے دستخط والی ڈگری بغیر جانچ پڑتال کے قبول ٹی وی چینل کر لی جاتی رہی،اگر ایگزیکٹ کمپنی جعلی ڈگری کا کام عرصہ دراز سے کررہی تھی تو حکومتی اداروں کو اس کی جعلسازی کا خیال نیو یارک ٹائمز کی خبر کے بعد ہی کیوں آیا،

ایگزیکٹ کمپنی کے نئے آنیوالے بول ٹی وی چینل سے اس اسکینڈل کو جوڑا گیا جس کے باعث پیمرا نے اس کی نشریات پر پابندی لگا دی، آزاد محققین اور ذرائع ابلاغ کے ماہرین کے مطا بق جنگ میدڈیا گروپ نے دوسرے میڈیا گروپس کے مقابلے ایگزیکٹ جعلی ڈگری اسکینڈل کیس کی غیر معمولی کوریج کے ساتھ ساتھ بول ٹی وی چینل سے متعلق اس

لئے خبریں دیں کیونکہ جنگ گروپ نے بول ٹی وی چینل کوا یک حریف کے طور پر لیا تھا جس کی آمد سے جنگ گروپ کو اقتصادی و معاشی بحرا ن کا خوف محسوس ہوا تھا بول ٹی وی چینل چینل کے سامان کی درآمدات اور بر آمدات پر بھی ایف آئی اے نے تحقیق کی، جس پر بیشتر خبریں بول ٹی وی چینل چینل کے سازو سامان پر شائع کی گئیں اور انہیں سرکاری ملکیت قرار دیا گیا،کراچی کے بلڈرز جنہوں نے شعیب احمد شیخ کی جانب سے پریشانی ظاہر کی کیونکہ وہ کراچی کی طویل المنزلہ عمارت خریدنا چاہتا تھا تو وہ بلڈرز منظر عام پر کیوں نا لائے گئے،پاکستانی میڈیا کے کسی بھی مالک سے یہ سوال نہیں پوچھا گیا کہ وہ اپنے اثاثے کہاں سے لائے اور کتنے پیسے ملک سے باہر پہنچائے نا ہی کبھی تفتیش کی ۔جبکہ کسٹمر انٹیلیجنس نے ایگزیکٹ کے چینل کے حوالے سے خدشہ بھی ظاہر کردیا کہ دیگر مشینری اور سامان اسمگلنگ کے زریعے لایا گیا ہے

جنگ اخبا ر میں ایگزٹ سے متعلق شائع ہونے والی خبروں کا خلا صہ ومحا صل

روزنامہ جنگ (کراچی)نے ایگزیکٹ سے متعلق 19مئی2015 سے19اگست2015 کے دوران ان تین ماہ میں مجموعی طور پر112 خبریں شائع کیں۔ جن میں 1 کالم کی 83خبریں ،2 کالم کی 19خبریں ،3 کالم کی 7 خبریں جبکہ 6 کالم کی 3 خبریں شائع ہویئں، ان خبرو ں کی ڈیٹ لائین کا جائیزہ لیا گیا ہے جس کے مطابق سب سے زیادہ خبریں کراچی سے تھیں جن کی تعداد 82 تھی،اسلام اباد سے 18 ،لاہور سے 1،راولپنڈی سے 1،دبئی سے 2،نیویارک سے 2،ریاض سے 1 لندن سے 5 خبریں شامل تھیں

خبروں کےزرایع کے مطابق مجموعی طور پر 28 بائی لائینز شامل ہیں اسٹاف رپورٹرز کی45 خبریں ،5 خبریں نمائیندہ خصوصی کی،6 خبریں کراس میڈیا ٹی وی رپورٹ کی،1خبر نگار خصوصی کی ،نمائندہ جنگ کی7 خبریں،1 خبرنیوز ایجنسیاں مانیٹیرنگ ڈیسک سے، جبکہ جنگ نیوز کی 19 خبریں شایع کی گئی تھیں۔

روزنامہ جنگ (کراچی)میں ایگزیکٹ سے متعلق 19مئی2015 سے19اگست2015تک 1 کالم کی مجموعی طور پر83خبریں شائع ہوئیں جن میں 81 صفحہ اول پراور2 خبریں صفہ آخرپر شائع ہوئیں21خبریں بائی لائن تھیں جن میں 1نیویارک سے 10کراچی سے ، 5اسلام آباد 3لندن سے 1 ریاض سے 1 دبئی سے اور یہ تمام خبریں صفحہ اول پر شائع ہوئیں تھیں-5 خبریں نمائندہ خصوصی اسلام آباد سے4خبریں نمائیندہ جنگ اسلام آباد سے.اسٹاف رپوٹرز کی مجموعی طورپ35 خبریں شائع ہویں جن میں34خبریں کراچی سے صفحہ اول پر ، 1 خبر کراچی لاہور سے جبکہ 1 خبر صفحہ آخر پر کراچی سے شائع ہوئی۔جنگ نیوز کی مجموعی طور پر 13 خبریں شایع ہویں جن میں 2 لندن سے 1اسلام آباد سے 10 کراچی سے صفحہ اول پر جبکہ 1 خبر کراچی سے صفحہ آخر پر شایع ہوئیں۔ 1 خبر اسلام آباد سے صفحہ اول پر خبر نگار خصوصی شائع ہوئی۔جبکہ کراس میڈیا کا بھی استعمال کیا گیا جس میں 4 خبریں ٹی وی رپورٹ پرصفحہ اول پر شایع ہوئیں جو کہ جیو نیوز کے ٹاک شوز آج شا ہزیب خا نزادہ کے ساتھ شامل ہے

روزنامہ جنگ (کراچی)میں ایگزیکٹ سے متعلق 19مئی2015 سے19اگست2015تک 2 کالم کی مجموعی طور پر19خبریں صفحہ اول پر شائع ہوئیں 5 خبریں بائی لائینز تھیں جو 2 اسلام آباد سے اور 3 کراچی سے تھیں۔ نمایندہ جنگ کی اسلام آباد سے 1 خبر، جنگ نیوز کی 2 خبریں لندن اور دبئی سے، 9 خبریں اسٹاف رپوٹر کی کراچی سے، 2 خبریں کراس میڈیا کی شامل کی گئیں جو کے جیو نیوز کے ٹاک شوزکی تھیں

روزنامہ جنگ (کراچی)میں ایگزیکٹ سے متعلق 19مئی2015 سے19اگست2015تک 3کالم کی مجموعی طورپرخبری7 خبریں صفحہ اول پر شائع ہوئیں جن میں 2 بائی لائین کراچی اور اسلام اباد سے تھیں،1 خبرنیوز ایجنسیاں مانیٹیرنگ ڈیسک راولپنڈی سے تھی-2 خبریں کراس میڈیا ٹی وی رپورٹ کراچی سے تھیں اور 2 خبریں اسٹاف رپوٹر کی کراچی جنگ نیوز سے تھیں

روزنامہ جنگ (کراچی)میں ایگزیکٹ سے متعلق 19مئی2015 سے19اگست2015تک 6کالم کی مجموعی پر 3 خبریں صفحہ اول پر شائع ہوئیں جن میں 1 خبرنیویارک سے جبکہ 2 خبریں اسلام آباد نمائندہ جنگ کی شامل ہیں

انٹرویوز

جامعہ اردو کے شعبہ ابلاغ عامہ کےسابق چئیرمین ڈاکٹرتوصیف احمد نے بتایا کہ ۔جعلی ڈگریوں کا معاملہ پوری دنیا میں بہت اہم ہے، نیویارک ٹائیمز کا شمار دنیا کے بڑے اخبارات میں ہوتا ہے اس میں ایگزیٹ اسکینڈل کا فیچر شائع ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ

ایک بہت بڑی خبر تھی، لیکن روزنامہ جنگ نے اس خبر کو ایک خاص انداز میں پیش کیا پروجیکٹ کیا جارہا تھا

نیو نیوز چینل کے بیوروچیف علاوالدین خانزادہ نے بتایا کہ بول ٹی وی چینل اور جنگ گروپ کا معاملہ بنیادی طو پر دونوں گروپس کے مالکان کی انا کی جنگ تھی بول ٹی وی نےبڑے بڑے میڈیا گروپس سے منتخب صحافیوں کو چھین کر ان کی تنخواہوں سے کئی گنا زیادہ کی پیشکش کر کے اپنے چینل کا حصہ بنایا ،بول ٹی وی چینل چینل پر ایک کیس یہ بھی بننا چاہئیےکہ اس نے اپنے ملازمین کو تنخواہوں کے معاملے میں غلط بیانی سے کام لیا،روزنامہ جنگ نے اگر ایگزیکٹ و بول ٹی وی چینل سے متعلق متوازن مواد شایع کیا ہے تو بول ٹی وی چینل انتظامیہ کو جنگ کے خلاف ایکشن لینا چاہئے تھا ،یا جس طرح نیویارک ٹائمز میں ایگزیکٹ کی جعلی ڈگریوں کی خبر شایع ہوئی تو شعیب احمد نے اس کے خلاف مقدمہ کیوں نہیں کردیا وہ خاموش کیوں بیٹھے رہے

جامعہ کراچی کےشعبہ ابلاغ عامہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اسامہ شفیق نے بتایا کہ روزنامہ جنگ نےایگزیکٹ وبول ٹی وی چینل سے متعلق غیر متوازن مواد کو ایجنڈا سیٹنگ کے تحت غیر منصفانہ کوریج کرکے اخبار میں شامل کیا گیا۔جس میں ایگزیکٹ کا موقف بھی شامل نہیں تھا،جنگ گروپ نے کیبل آپریٹرز کے زریعے بول ٹی وی چینل کو کئی علاقوں میں بند کروایا تاکہ اس چینل کو معاشی مسئایل کا سامنا ہوا۔

حاصل نتائج

اخبار ایک موثر ٹول ہے جس کے زریعے مختلف موضوعات پر لوگ اپنی رائے قائم کرتے ہیں ۔۔اخبارا

ت کی یہ ذمیداری ہوتی ہے کہ عوام تک سچے حقائق پہنچا کر انہیں باخبر رکھیں لیکن جنگ اخبار میں ایگزیکٹ سافٹ وئیر کمپنی اور بول ٹی وی چینل کی کوریج کا مشاہدہ اور تجزیہ کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس حوالے سے اخبار کا مواد متوازن نہیں تھا خبریں یک طرفہ اور ایجنڈے کے تحت شائع ہوئیں جبکہ ایگزیکٹ وبول ٹی وی چینل انتظامیہ کا موقف بھی شامل نہیں کیا گیالیکن خبروں کے شائع ہونے کے دوران یا اس کے بعد بھی ایگزکٹ انتظامیہ نے اخبار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جس سے ایگزیکٹ کمپنی اور بول ٹی وی چینل چینل کی پوزیشن مشکوک لگتی ہے ۔۔جنگ میڈیا گروپ اور ایگزیکٹ وبول ٹی وی چینل کمپنی کی جنگ معاشی لڑائی تھی جس میں سب سے زیادہ نقصان میڈیا ورکرز کو ہوا

حوالہ جات

ڈی ڈبلیو نیوز(-20جنوری 2015ء)ایگزیکٹ اسکینڈل :غیر معمولی کو ریج وجہ کا روباری رقابت ڈی ڈیبلو ڈاٹ کام -https://www.dw.com/ur /

[1] Jobs in BOL TV Channel2013-June-09 Sunday Latest Ad Dawn Newspaper in Pakistan, Dawn on 09-Jun-2013 | Jobs in Pakistan-Dawn-Newspaper

[2] Fake degree scandal: Kamran Khan says good bye to Bol | Pakistan | Dunya News. (n.d.). Retrieved from http://dunyanews.tv/en/Pakistan/280794-Fake-degree-scandal-Kamran-Khan-says-good-bye-to

3 Fake Diplomas, Real Cash: Pakistani Company Axact Reaps Millions. (2015, May 18). Retrieved from https://www.nytimes.com/2015/05/18/world/asia/fake-diplomas-real-cash-Pakistani-Company-Axact-reaps-millions-columbiana-barkley.html

[4] Fake degree scandal: Kamran Khan says good bye to Bol | Pakistan | Dunya News. (n.d.). Retrieved from http://dunyanews.tv/en/Pakistan/280794-Fake-degree-scandal-Kamran-Khan-says-good-bye-to-

[5]ARY announces BOL TV takeover - The Express Tribune. (2015, August 18). Retrieved

6Tauseef Ahmed /khan. (2010). Role of Media Organizations in Freedom of Press (Doctoral dissertation, Karachi University, karachi, Pakistan).

7-AGENDA-SETTING EFFECTS OF INTERNATIONAL NEWS COVERAGE: AN EXAMINATION OF DIFFERING NEWS FRAMES. (1993, October 1).

8-Exploring the Issues in Media Ownership and Control in Nigeria. (2016, January 1).s

9- The role of media ownership in creation and delivery of news content: Case study of two English News Channels. (2015, September 18).

ROGER D. WIMMER ,Mass media research (ninth edition)by Wimmer

Research, University of GeorgThe Dynamics of Mass Communication

by Joseph R.Dominick

DeFleur, M. L., & Dennis, E. E. (2002). *Understanding Mass Communication: A Liberal Arts Perspective*. Houghton Mifflin College Division.

Martin, V. (2003). *Creating An Islamic State: Khomeini and the Making of a New Iran*. I.B.Tauris.